«پیغام آفیس ۲ ہفتوں پہلے بھی طے تھا، نگرانی ایجنسیاں اب آئیں چھاپہ مارنے»

(پیغام/نمائندہ ہم اخبارنویسی)

اسلام آباد و ہیرو ویلفیئر کنسٹرکشن کارپوریشن کے چیئرمین شفقت اللہ خان نے پیغام کو بتایا کہ ادارے کے دفاتر پر چھاپہ مارنے سے قبل ایجنسیاں ۲ ہفتے پہلے ادارے کے ریکارڈ کا جائزہ لے چکی تھیں۔ ان کے مطابق ایجنسی اہلکار ادارے کے مالی معاملات، ٹینڈرز اور بھرتیوں کی فائلیں ساتھ لے گئے۔ ادارے کے ملازمین کا کہنا ہے کہ چھاپہ صبح 7 بجے مارا گیا اور دفتر کے دروازے بند کر دیے گئے۔

شفقت اللہ خان نے پیغام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: «ہمارے پاس کوئی غیر قانونی فنڈنگ نہیں، سارا ریکارڈ بینک اور آڈٹ رپورٹ میں موجود ہے۔ ایجنسی اہلکار ہمارے دفتر آئے اور کہا کہ ہم ریکارڈ لے جا رہے ہیں۔ ہم نے کوئی مزاحمت نہیں کی کیونکہ ہمارا کام قانون کا احترام کرنا ہے۔» انہوں نے کہا کہ ادارہ اس چھاپے کے خلاف عدالت سے رجوع کرے گا۔

ادارے کے ملازمین کی یونین کے صدر عمران صدیق نے کہا کہ چھاپے کے بعد دفتر کے باہر احتجاج کیا گیا اور ملازمین نے نعرے لگائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ادارہ پچھلے 3 سال سے ہیرو ویلفیئر کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے اور اب تک کوئی بے ضابطگی سامنے نہیں آئی۔ ایجنسی کے ایک اہلکار نے نام نہ لینے کی شرط پر بتایا کہ چھاپہ ایک روٹین کارروائی تھی اور اس میں کوئی گرفتاری نہیں کی گئی۔

ہیرو ویلفیئر کنسٹرکشن کارپوریشن کے ترجمان نے پیغام کو بھیجے گئے ایک بیان میں کہا کہ ادارہ قانون کے دائرے میں کام کر رہا ہے اور تمام ریکارڈ ایجنسی کے حوالے کیے جا رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ادارہ اپنے ملازمین کے حقوق کا تحفظ کرے گا اور کسی بے گناہ کو نقصان نہیں پہنچنے دیا جائے گا۔ ادارے کے ایک سابق ملازم نے پیغام کو بتایا کہ ماضی میں بھی ادارے کے خلاف شکایات آتی رہی ہیں لیکن کوئی کیس عدالت تک نہیں پہنچا۔

پیغام کے ذرائع کے مطابق ایجنسی اب ادارے کے تمام ریکارڈ کا تفصیلی جائزہ لے گی اور اس کے بعد ہی کوئی فیصلہ کرے گی۔ ادارے کے ملازمین کو توقع ہے کہ یہ معاملہ جلد حل ہو جائے گا کیونکہ ادارہ پچھلے 5 سال سے ہیرو ویلفیئر کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے اور اب تک کوئی بے ضابطگی سامنے نہیں آئی۔ پیغام نے اس معاملے پر ایجنسی کا مؤقف حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔

(پیغام/نمائندہ خصوصی) پیغام کے صفحہ 5 پر جاری

ٹرانسپورٹ ہڑتال کا تیسرا دن، مسافر پریشان

پیغام/نمائندہ خصوصی ۔ ٹرانسپورٹ ہڑتال کا تیسرا دن ہے اور شہر کے مختلف علاقوں میں مسافر پریشان دکھائی دے رہے ہیں۔ بسیں، ویگنیں اور رکشے سڑکوں پر کھڑے ہیں جبکہ کالج اور دفاتر جانے والے شہری متبادل ذرائع تلاش کرتے نظر آئے۔ ہڑتال کا اعلان ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن نے کیا ہے جو کرایہ نامے میں اضافے اور فٹنس سرٹیفکیٹ کی فیس کم کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔

ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے مطابق شہر میں رجسٹرڈ 1200 بسیں اور ویگنیں ہیں جن میں سے تقریباً 70 فیصد سڑکوں پر نہیں آئیں۔ اتھارٹی کے ترجمان کے مطابق ہڑتال غیر قانونی ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مقدمات درج کیے جا رہے ہیں۔ تاہم مسافروں کا کہنا ہے کہ ان کے پاس کوئی متبادل نہیں اور وہ مجبوراً نجی گاڑیوں اور رکشوں پر سفر کر رہے ہیں جو کرایہ دگنا وصول کر رہے ہیں۔

ایسوسی ایشن کے چیئرمین حاجی نذیر احمد نے پیغام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈیزل کی قیمت میں اضافے اور فٹنس سرٹیفکیٹ کی فیس 15 ہزار روپے سے بڑھا کر 40 ہزار روپے کر دینے کے بعد کوئی بس مالک سڑک پر گاڑی نہیں لا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے حکومت کو 12 نکاتی چارٹر دیا تھا جس پر کوئی عمل نہیں ہوا۔ دوسری جانب ٹریفک پولیس نے اپیل کی ہے کہ شہری غیر قانونی رکشوں پر سفر سے گریز کریں کیونکہ ان کے پاس لائسنس اور انشورنس نہیں ہوتی